

تبصہ

المندللحمیدی جلد اول ودوم: مرتبہ مولانا حبیب الرحمن الاعظمی تقطیع متوسط ضخامت مانگے
پانسو صفحات ٹائپ جلی قیمت غالباً ۷۰ روپیہ۔ پتہ: (۱) مجلس علمی سملک ڈابھیل ضلع سورت (۲)
مجلس علمی پوسٹ بکس نمبر ۴۸۸۳ کراچی ۲

امام ابو بکر عبداللہ بن الزبیر الحمیری المتوفی ۲۱۹ھ دوسری صدی ہجری کے اواخر اور تیسری صدی
کے اوائل کے عظیم المرتبت محدث اور فقیہ ہیں۔ آپ کی فضیلت اور بزرگی کے لئے اس سے بڑھ کر
اور کیا چاہیے کہ ایک طرف امام شافعی کے رفیق ہیں جو ان کے ساتھ مہجری گئے تھے اور دوسری
طرف امام بخاری کے شیخ ہیں اگرچہ یہ بات حیرت انگیز ہے اور افسوس ناک بھی کہ امام بخاری کی
طرح ان کے شیخ کی حدیث و شذرت طبع کے ناوک سے وقت کے بعض اجلہ محدثین و فقہاء
جن میں امام اعظم بھی شامل ہیں محفوظ نہیں رہے۔ تاہم ان کی مستند سناد احادیث میں بڑی بلندی ہے
اور غالباً پہلی سند تسلیم کی گئی ہے۔ کتابوں میں اس کے حوالے ملتے تھے مگر خود اصل کتاب مخطوطہ کی
شکل میں عام دسترس سے باہر تھی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی نے جویر مسند نڈپاک
میں فن حدیث کے تحقق کی حیثیت سے آج اپنا جواب نہیں رکھتے اس طرف توجہ فرمائی اور ایک دیوبند
اور دوجید آباد کے تین نسخوں کو سامنے رکھ کر اس دشمن کو مرثب کر کے وقت کر دیا۔ مولانا نے جس
عنصر و عرق ریزی اور جس قابلیت سے اس کتاب کو مرثب کیا ہے اس کا صحیح اندازہ مطالعہ
کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ مسند میں جتنی احادیث میں حاشی میں ان سب کی تخریج کر کے ان تمام
کتابوں کے مکمل حوالے دیئے ہیں جہاں وہ احادیث موجود ہیں اور ان کے طرق اور معجون میں جو
اختلافات ہیں ان کی نشاندہی کی ہے۔ علاوہ ان میں اسامہ و اعلام اور الفاخار وغیرہ کا صحیح حفظ اور ان کی